

1۔ تہیمتھیس 2:8-10 اور 1۔ پطرس 3:3-5 میں

حیادار لباس کا مطلب کیا ہے

اچھا، آئیں نئے عہد نامہ سے دو پیرا گراف پڑھتے ہیں۔ کہ کس طرح کا لباس عورتوں کو زیب تن کرنا چاہیے

کنگ جیمز ورژن انگلش ترجمہ

1۔ تہیمتھیس 2:8 پس میں چاہتا ہوں کہ مرد ہر جگہ بغیر غصہ اور تکرار کے پاک ہاتھوں کو اٹھا کر دُعا کریں۔ 2:9 اسی طرح عورتیں حیادار لباس سے شرم اور پرہیزگاری کے ساتھ اپنے آپ کو سنواریں نہ کہ بال گوندھنے اور سونے اور موتیوں اور قیمتی پوشاک سے۔ 2:10 بلکہ نیک کاموں سے جیسا خدا پرستی کا اقرار کرنے والی عورتوں کو مناسب ہے۔

کنگ جیمز ورژن انگلش ترجمہ

1۔ پطرس 3:3 اور تمہارا سنگار ظاہری نہ ہو یعنی سر گوندھنا اور سونے کے زیور اور طرح طرح کے کپڑے پہننا۔ 3:4 بلکہ تمہاری باطنی اور پوشیدہ انسانیت حلم اور مزاج کی غربت کی غیر فانی آرائش سے آراستہ رہے کیونکہ خدا کے نزدیک اس کی بڑی قدر ہے۔ 3:5 اور اگلے زمانے میں بھی خدا پر اُمید رکھنے والی مقدس عورتیں اپنے آپ کو اس طرح سنواریں اور اپنے اپنے شوہر کے تابع رہتی تھیں۔ 3:6 چنانچہ سارہ ابراہام کے حکم میں رہتی اور اُسے خداوند کہتی تھی۔ تم بھی اگر نیکی کرو اور کسی ڈراوے سے نہ ڈرو تو اُس کی سیٹیاں ہوئیں۔

ایک بات جس کا پولوس رسول یہاں حوالہ دے رہا ہے قابل غور ہے۔ کہ مسیحیوں کا لباس اور اُس کا دوسروں پر اثر۔ جیسا کہ یہ بالکل واضح ہے۔ جب پولوس رسول سارہ کے متعلق بات کرتا ہے۔ تو وہ یہ ذکر کرتا ہے۔ کہ وہ کتنی با عزت اور ابراہام کی فرمانبرداری تھی۔ اس کا عکس دوسرے پیرا گراف میں بھی ہے۔ جب وہ یہ کہتا ہے۔ کہ اپنے آپ کو کیسے زیب تن کرنا ہے۔ "شرم اور پرہیزگاری کے ساتھ" پولوس کی ہدایات کسی مخصوص کپڑوں کے معیار کے لیے نہیں ہیں۔ بلکہ اُس معیار کے لیے جس کی بنیاد وہ پیغام ہے جو تم دوسرے لوگوں پر چھوڑتے ہو اور اندر اپنے دل کے لیے بھی۔ روح القدس کے دو پھل "شانستگی" اور "ضبط نفس"۔ "شرم" کی یونانی تعریف "احترام، عزت" ہے۔ اور "پرہیزگاری" کے لیے ہے۔ یہ ہے "ضبط نفس" اور "ذہن کی مضبوطی"۔ پس لازمی طور پر پولوس رسول ہمیں بتا رہا ہے۔ کہ تمام عورتوں کا لباس احترام اور ضبط نفس ہونا چاہیے۔ یا بغیر احترام (شوہر اور خدا کے لیے) یا ضبط نفس کے بغیر (وہ جو فیشن کی عادی ہوتی ہیں یا غلط قسم کے مردوں کے سامنے اپنے آپ کو ظاہر کرنے کے لیے یا توجہ لینے کے لیے)۔ یہ حقیقی لباس کے لیے حوالہ نہیں دیا گیا۔ برعکس اس کے کہ "گندھے ہوئے بال"

قیمتی پوشاک " یا " بال گوندھنا " وغیرہ۔ اور یہ کہ یہ حوالہ دیا جا رہا ہے واضح طور پر تشدد کے لیے (وہ معاشرہ جس سے اُس کا تعلق ہے) اُس کے خلاف احترام اور ضبطِ نفس ہو رہا ہوگا۔ کیا یہ کہا جاتا ہے؟ کہ کیا عورت اپنے بالوں کو گندھ نہیں سکتی؟ یا کیا عورت سونا یا موتی نہیں پہن سکتی؟ یا عورت لباس نہیں پہن سکتی۔ حیرانگی کی بات ہے۔ ایک لمحہ کے لیے انتظار کریں۔ کیا میں نے صرف یہ کہا کہ عورت لباس نہیں پہن سکتی۔ اگر آپ یہ پیرا گراف پڑھتے ہو تو کہتے ہو۔ کہ تم یہ چیزیں نہیں کرو گے۔ اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ عورت لباس نہیں پہن سکتی (یونانی میں کپڑے) اگر تم سونا نہیں پہنتی یا تم کپڑے نہیں پہنتی (تو تم نگلی ہو سکتی ہو) اس طرح کی وضاحت تو اپنے آپ سے متضاد ہے۔ حقیقت میں کہا یہ گیا ہے۔ کہ عورت کو لباس میں حیا پر توجہ مرکوز رکھنی چاہیے۔

بجائے اس کہ بال گوندھنا (عورت کا لمبے بالوں سے بچنا)، سونے کے زیورات پہننا، اور لباس کا انتظام کرنا۔ عورت کا رجحان دریافت کی طرف ہونا چاہیے۔ نہ کہ لباس پر جو اُس نے پہنا ہو۔

اس سے کیا چننا چاہیے۔ پولوس رسول یہ قبول کرتا ہے۔ کہ اس طرح کی چیزیں پہننے اور فیشن کا عادی ہونے کی طرف عورتوں کا رجحان ہوتا ہے۔ آپ کا مرکزِ نظر اس سے پرے دل ہونا چاہیے۔ دوسرے لفظوں میں اگر تمہارا دل ٹھیک ہے۔ تو لباس اُسی کے مطابق ہوگا۔ اور اگر تمہارا مرکزِ نظر احترام اور ضبطِ نفس ہو تو پھر بہت خوبصورت عورت بننا، دلکش نظر آنا، جدید فیشن کرنا (چاہے وہ تمہارے چرچ کے مطابق ہو یا دنیا کے مطابق) تمہارا مطمع نظر نہیں ہوگا۔ اس واسطے تم اپنی شخصیت کے متعلق اظہار نہیں کرو گے۔ اور خدا کی عورت ہوتے ہوئے جس کی وہ پیروی کرتے ہیں جو کہ تمہارا اندرونی کردار دیکھانے کا خواہش مند ہے۔ تمہیں دوسری عورتوں کے بارے میں منصف نہیں بننا چاہیے۔ کہ تم دیکھو کہ دوسری عورتوں نے کیا پہن رکھا ہے۔

تب تم مکمل طور پر بھنس رہے ہو۔ (ظاہری پن کے منصف) پس پریشان ہو کہ دوسری عورتیں فیشن ایبل ہیں یا کافی فیشن ایبل نہیں ہیں، برعکس اس کے کہ اُن کو بتایا جائے کہ وہ تمہارے اندرونی کردار پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں اچھی بات نہیں ہے۔ پس نقطہ نظر یہ ہے کہ دوسروں کے سامنے اپنے کردار کو زیادہ سے زیادہ دکھاؤ (عزت و احترام یا ضبطِ نفس)۔

بالوں کی لمبائی کے بارے میں عام طور پر دو رائے ہیں۔ جو تقریباً ایک ہی پیرا گراف کے گرد گھومتی ہیں۔ 1۔ **کرتھیوں**

11:16 "لیکن اگر کوئی جتنی نکلے تو یہ جان لے کہ نہ ہمارا ایسا دستور ہے نہ خداوند کی کلیسیاؤں کا" جب اس پیرا گراف کا یونانی ترجمہ دیکھتے ہیں تو وہ یہ کہتے ہوئے دکھائی دیتا ہے۔ "لیکن اگر کوئی رائے رکھتا ہے اور جتنی پایا جائے۔ نہ اس طرح کی ہماری قسم ہے۔ اور نہ اس طرح کے ہمارے رسم و رواج ہیں۔ نہ وہ خدا کے ساتھ ملا ہوا ہے۔ اور نہ اُس کا شہری ہے" یہ، یہ کہتے ہوئے دکھائی دیتا ہے۔ کہ وہ جو فطرت میں متنازع ہیں۔ یارائے میں جدوجہد رکھتے ہیں۔ ہمیں بالکل ایسی روایات کو ماننا، یا اُن سے تعلق رکھنا، اور اُن راستوں پر چلنا نہیں چاہیے۔ یہ نہیں کہا جاتا۔ ہمارے ہاں یہ رواج نہیں ہے۔ کہ عورتوں کو لمبے بال رکھنے کی ضرورت ہے تو یہ آیت یہ بات واضح کر دیتی ہے۔ اور ہم نتیجہ نکال سکتے ہیں کہ باب کی تفسیر یہ ہے یہ عورتوں کو لمبے بال بطور ڈھانپنے کے لیے دیئے گئے ہیں۔ اور اپنے شوہر کے ماتحت ہونے کو دکھانے کے لیے اور آدمی کے بال عورت سے لمبے نہیں ہونے چاہیے۔ لیکن میرا نہیں خیال کہ یہ حکم ہے۔ لیکن زیادہ رواج ہے یا عام طریقہ کار اور کہ جس کے بال چھوٹے کاٹے گئے ہوں یا بڑے کاٹے گئے ہوں۔ چھوٹے بال تو ایسے ہیں جیسے گنج پن۔ تو اس طرح سے اپنے شوہر کی فرمانبرداری ظاہر نہیں ہوتی۔ (جو کہ گھر کا سربراہ ہے) سو منڈھے ہوئے یا چھوٹے بال خدا کی نظر میں سب ایک جیسے ہیں۔ نقطہ یہ ہے کہ تمہیں اپنا سر ڈھانپنا ہے (یہ ایک روایتی اصول ہے) منڈھا ہوا سر کسی کو افسردگی کے

حوالے کر سکتا ہے۔ (پھر بھی اپنے شوہر کی ماتحتی احترام ہے اُس کو اپنا سر ڈھانپنا چاہیے جیسا کہ یسوع کے دور میں ہوتا تھا۔ وہ اپنی بڑی چادر سے ڈھانپتی تھی) جیسا کہ عورت کے گھر میں دوسرا درجہ ہے اور مرد کی ماتحتی میں ہے۔ اُن مردوں کے بارے میں خیال ہے۔ جو نذیر ہوں۔ کیوں تمام تصویروں میں یسوع مسیح کے لمبے بال دکھائے جاتے ہیں؟ نذیر کے طور پر، بڑے ادب کے ساتھ شاید یہ منظر مکمل طور پر خدا کے ساتھ اطاعت کو ظاہر کرتا ہے۔ اب بال مکمل فرمانبرداری کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں۔ اسرائیل کے پادریوں کے بارے میں وہ اپنے بالوں کو باقاعدگی سے کٹواتے تھے۔ اور لٹوں کو لمبا ہونے کی اجازت نہیں دیتے تھے۔ یسوع مسیح کے بارے میں اگر ہم وقت کے اُس دور کو دیکھیں تو رومی، اسرائیل اور یونانی چھوٹے بال رکھتے تھے۔ کیونکہ یہی رواج تھا۔ پس اسرائیل میں پولوس رسول اور یسوع مسیح کے دور میں مردوں کا چھوٹے بال رکھنا عام تھا۔ اپنے دور یار و راج کے مطابق چاہیے تو یہ تھا کہ یسوع کے بال چھوٹے ہوتے یا خاص رعایت کی بدولت اُس کے بال لمبے تھے۔ (موت کے وقت) اگر اُس کے بال لمبے تھے۔ تو پھر یہ سمجھا جاسکتا ہے۔ کہ یہ اتنے ہی ہوں گے۔ تو پھر یہ ہمارے معیار کے مطابق ہوں گے۔ کہ کتنے لمبے بال ہونے چاہیے۔ شاید ہم مسیح کی تصویر میں لمبے بالوں کے متعلق غلطی کر رہے ہوں۔ ہو سکتا ہے کہ وہ چھوٹے ہوں۔ اور ہو سکتا ہے کہ جیسا پولوس رسول اس پیراگراف میں کہہ رہا ہے اُس کے مطابق اُس کے بالوں کی لمبائی ہو۔ اگر ہر آدمی کی خواہش چھوٹے بال ہوں۔ لمبے بالوں کا نقشہ بنیادی طور پر تورن کے کفن کے مطابق کھینچا گیا ہے۔ جو کہ ہو سکتا ہے یسوع مسیح کی تصویر دفن کے وقت آسمان پر جانے سے پہلے کی ہو۔ یہاں پر اُن کے شش و پنج کی حالت ہے۔ میرا خیال ہے کہ یہ تو بالکل واضح ہے۔ کہ اُس وقت یہودیوں میں عام طور پر مردوں کے بال چھوٹے ہوتے تھے۔ اور یہ واضح ہے یسوع مسیح نے نذیر کی قسم نہیں لی تھی۔ کیونکہ اُس نے موت اور مے دونوں کا مزہ چکھا جو کہ ایک نذیر کے لیے منع ہے۔ تاہم یہاں پر آپ کے لیے ایک سوال ہے۔ کہ یسوع مسیح نے کونسی قسم لی؟ جیسا کہ وہاں پر کچھ اشارات ہیں۔ کہ اگر انسان قسم لیتا ہے تو پھر سب سے پہلے اُسے اپنے بال بڑھانے چاہیے۔ اور پھر قسم کے حصے کے طور پر بال منڈھوا دینے چاہیے۔ (جیسا کہ پولوس رسول نے یہاں کیا)۔ اور اسی لیے بہت سے ثقافت کے ہیروز، اُس وقت کے فلاسفر کی تصویریں بنانے والوں نے اُن کی تصویریں عام طور پر لمبے بالوں کے ساتھ دکھائی ہیں۔ تو ہو سکتا ہے۔ کہ پولوس رسول حقیقت میں صرف اعلان کر رہا ہو۔ کہ کس طرح عورتوں اور مردوں کے بالوں کا معیار ہوگا۔ لیکن یہاں پر اس رواج کے علاوہ بھی کچھ ہے۔

اب، حیدار لباس کیا ہے؟ اچھا اگر آپ یونانی میں دیکھتے ہیں۔ تو تمہیں پتہ چلتا ہے کہ حیدار کا مطلب کیا ہے۔ کہ "معمولی"، "منظم"، "مہذب"، "اچھا برتاؤ"، "شائستہ"، "اچھی طرح منظم"، "خوبصورت" اس کا مطلب ہے۔ اگر آپ ان تمام الفاظ کو ایک ہی تعریف میں سمیٹتے ہو۔ تو پھر دریافت کرتے ہوئے "حیدار لباس" کا مطلب ہے۔ کہ ایسا لباس جو اچھے معیار کا ہو اچھے طریقے سے منظم ہو اور دوسروں کے سامنے اپنی اہمیت جتانے کے لیے نہ ہو۔

دنیا بھر میں خاص لباس کے بارے میں کچھ، جو کر سچُن پہن سکتے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں۔ کہ جو کچھ پولوس رسول نے کہا ہے۔ وہ ممکن نہیں ہے۔ کیونکہ ایک ثقافت میں پہنا ایک خاص لباس ہو سکتا ہے۔ کہ لباس کھلا ہو جو کہ مسلم ممالک میں عورتیں پہنتی ہیں جبکہ دوسری ثقافتوں میں جیسا کہ مغربی دنیا میں لباس بہت زیادہ حیدار ہونا چاہیے۔ پس یہ اپنے ارد گرد والوں کے طرف کون سا پیغام چھوڑتے ہو پس مسیحی معیار یہ ہے جو رویہ سے آتا ہے یا کسی شخص کے دل سے متعلق ہوتا ہے۔ اور یہ کہ آپ کے دیکھنے والے کیا سوچتے ہیں۔

مثال کے طور پر سکاٹ لینڈ کے کچھ لوگ لہنگا پہنتے ہیں۔ دوسرے ممالک میں جیسے امریکہ میں اسے ایک غیر مناسب لباس سمجھا جاتا ہے۔ لیکن شاید پھر بھی کچھ عورتیں پہنتی ہیں۔ لیکن کسی میں یہ ہمت نہیں ہے کہ سکاٹ لینڈ کے باشندے سے کہے۔ اس طرح سے وہ توہین کرتے ہیں۔ اگر وہ ایسا اجر حاصل کرنے کے لیے کہتے ہیں۔ پس یہ کہتے کہ ایک آدمی لہنگے جیسی کوئی چیز پہنے، خدا نے ایسا لباس پہننے سے منع کیا ہوا ہے۔ سکاٹ لینڈ میں یہ عام بات ہے۔ دوسرے ممالک میں ایسا نہیں ہے۔ جیسا کہ پولوس رسول کہتا ہے۔ "یہودیوں کے لیے یہودی بنانا کہ یہودیوں کو کھینچ لاؤں۔ جو لوگ شریعت کے ماتحت ہیں اُن کے لیے میں شریعت کے ماتحت ہوا تاکہ شریعت کے ماتحتوں کو کھینچ لاؤں۔ اگرچہ خود شریعت کے ماتحت نہ تھا۔"

پس نقطہ یہ ہے کہ عورتیں اپنے شوہروں کے لیے لباس میں عاجز رہیں نہ غل غپاڑہ (شوخی) کرنے والی نہ بالکل ہی خاموش (سادہ)، بغیر ضبطِ نفس، یا مہنگا یا بالکل سطحی لباس۔ پس آپس میں آپ کو ایک ملکہ کے متعلق بتاؤں جس نے ایک بہت قیمتی لباس پہنا کیا اس نے اُسے بے حیا بنادیا۔ میرا خیال ہے کہ ایسا نہیں ہوا۔ کیونکہ حقیقت میں اُس سے یہ توقع تھی کہ ایسا لباس پہنے۔ جس میں اُس کے لیے حیا ہو۔ یونانی کہتے ہیں کہ اس طرح ہو گا یعنی "اچھا معیاری لباس جو اچھا منظم ہو۔ تمہیں اپنے آپ کو دکھانا اتنا اہم نہیں ہے" پس ایک رانی کو لباس پر غور کرنا چاہیے جو کہ اچھا منظم ہو اچھا معیاری ہو۔ جو کہ صرف اُس کو دوسروں سے بہت زیادہ ممتاز نہ کرتا ہو۔ (سادہ، حد سے تجاوز نہ کرے، یا احساس میں مہنگا نہ ہو) مزید برآں وہ اپنے آپ میں احترام یا ضبطِ نفس ثابت کرتی ہے۔ اونچی آواز میں بات کرنے والی یا باغی نہیں ہوتی۔ پس یہ آپ کے ماحول پر منحصر ہے۔ اور اُس پیغام پر جو آپ دوسروں کو دیتے ہیں۔ دنیا عریاں پن سے کیسے تعلق رکھتی ہے کے بارے میں میں کہنا چاہتا ہوں۔ عریاں پن وہ کچھ ہے۔ جس کا اپنا مقام اور وقت ہے۔ آپ کو اپنے آپ سے سوال پوچھنا ہو گا۔ کیا کوئی ایسا وقت ہے؟ جس میں نگاہ پن عام ہے۔ آپ اس حالت پر غور کر سکتے ہیں۔ جب کوئی غسل خانہ میں ہوتا ہے۔ یا جب کوئی اپنے خلوت خانہ میں سوتا ہے۔ یا جب اپنی بیوی کے ساتھ ہم بستری کی حالت میں۔ وغیرہ۔ آپ حیا دار لباس کا حالات کے ساتھ اطلاق نہیں کر سکتے کہ عریاں پن کی ضمانت نہیں ہوتی۔ اور تم منافق نہیں ہو سکتے۔ اور اس کا اطلاق ایسی حالت پر نہیں کر سکتے جو آپ کو پسند ہو۔ مثال کے طور پر آپ سوچتے ہو کہ غسل خانہ میں نہانا بالکل ٹھیک بات ہے۔ لیکن زنا کاری کے لیے دن کی روشنی میں نگاہ ہونا گناہ ہے۔ اس طرح کے نقطہ نظر کے بارے میں تمہاری کیا رائے ہے؟ اور تم حیا دار لباس کا ننگے پن کی جنسی حالت کے ساتھ اطلاق نہیں کر سکتے اور نہ ہی نہانے کی حالت کا موازنہ منافقانہ طریقہ سے کیا جا رہا ہے۔

مزید برآں یہاں پر حالات ہیں۔ غالباً تم اسے غیر معمولی قیاس کرو گے یا نہیں۔ عریاں ہونے کا وقت ہے۔ جیسا کہ بائبل یا دوسرے لوگ کہتے ہیں۔ کہ ننگے ہونے کے حالات پر غور کریں۔ مثال کے طور پر ساؤل بادشاہ نے ایک مکمل دن اور ایک رات تک عریاں ہو کر نبوت سیموئیل نبی کے سامنے رکھی۔ اب زیادہ تو لوگوں کو یہ بہت بے حیائی لگے گی۔ تاہم جیسا کہ تم دیکھ سکتے ہو کہ یہ انبیاء کے ساتھ غیر معمولی بات تھی۔ جیسا کہ لوگ کہتے ہیں "ساؤل کا شمار بھی نبیوں میں کیا جاسکتا ہے"۔ پس وہاں حالات تھے جہاں پر ننگے پن کو عدل ثابت کیا جاتا تھا۔ جبکہ حیا دار لباس استعمال نہیں کیا جاتا تھا۔ عام طور پر ننگے پن کا تعلق شرم سے ہے۔ بعض اوقات پیغامبروں نے ننگے پن کو ظاہر کر کے لوگوں کی شرم کو خدا کے سامنے رکھ دیا۔ اس بارے میں کہاں ساؤل بادشاہ پورا دن اور پوری رات ننگا پڑا رہا۔ یہ نہیں کہا جاتا کہ اُس نے یہ سب کچھ کسی شرم والی بات کی وجہ سے کیا۔ عریاں پن اکثر شرم، جنس یا پیش گوئی سے بندھا ہوتا ہے۔ پس عوام میں ننگا پن عوام میں اکثر (شرم، پیش گوئی وغیرہ) کا نشان ہوتا ہے۔ کم از کم پرانے عہد نامہ جب کچھ قوموں

کو جنگ میں شکست ہوئی تو ان کو برہنہ پرید کرائی گئی۔ ہم باغ عدن میں دیکھتے ہیں۔ کہ جب آدم اور حوا نے دیکھا کہ وہ ننگے ہیں۔ تو انہوں نے اپنے آپ کو چھپا لیا۔ کیونکہ وہ ڈرتے تھے اور شرماتے تھے۔ ایک مثال دیکھتے ہیں جہاں پر داؤد نے ایک طرح کا رقص کیا۔ جو کچھ لوگوں کو پسند نہ آیا۔ وہ کہتے تھے کہ ان کی نظر میں وہ باحیا کام نہیں ہے۔ (اگرچہ وہ ننگا نہیں تھا) طنزیہ طور پر۔ جبکہ داؤد خداوند میں مسرور تھا۔ حقیقت میں کہا جاتا ہے کہ اُس نے کہا میں اور بھی زیادہ ذلیل ہوں گا۔ اس نقطہ کو ثابت کرنے کے لیے (2۔ سیموئیل 6:22) اُس کا مطلب کیا تھا؟ مجھے مکمل طور پر یقین نہیں ہے۔ لیکن اُس نے اپنی نوکرانی سے کہا۔۔۔ اُن سب میں سے کیا مجھے اعزاز بخشا گیا۔۔۔ "ایک اندازہ ہے کہا وہ اُن سب سے زیادہ رقص کر رہا تھا۔ اور یہ کہ بطور منصف وہ بہت زیادہ بلند ذہن کے نہیں تھے۔" نقطہ یہ پیغام ہے جو تمہیں دیا جا رہا ہے پس عریاں پن کی صحائف میں اس طرح تعریف کی گئی ہے۔ کہ جس پر لوگوں کا ایمان نہیں ہے۔ اور یہ واضح ہے۔ بائبل میں ایسے حالات ہیں۔ جہاں پر کوئی ایک ننگا ہے۔ آج کل کے لوگوں نے یہ گمان کر لیا ہے۔ کہ یہ برائی ہے اور غلط بات ہے۔ تمہارے لیے بے رحمی سے ایک ایماندارانہ سوال، "اگر تم ایک خدا کے بندے کو جسے آپ قابل عزت، ننگا، غیب دان دیکھتے ہو کیا تم گمان کرتے ہو کہ وہ پاگل یا گناہ گار ہے؟ جیسا کہ میں نے کہا۔ وہاں کے حالات کہ جس میں یہ غور کیے بغیر کہ بائبل کیا کہتی ہے۔ جلد بازی میں فیصلے کئے گئے۔ میں نہیں کہتا کہ جائیں اور ایسے کام کریں۔ لیکن واضح طور پر ہمیں ہر چیز کو قبول کرنے والی قوم سے الگ کر کے بائبل کو خود بولنے کا موقع دینا چاہیے۔

حیادار لباس سے، یہ پیغام جو آپ کو دیا جا رہا ہے۔ کا حوالہ دیتے ہوئے، دوبارہ حیادار لباس کی یونانی تعریف کو دیکھیں۔ یہ ہے "لیکن اگر کوئی رائے رکھتا ہے اور حقیقی پایا جائے۔ نہ اس طرح کی ہماری قسم ہے۔ اور نہ اس طرح کے ہمارے رسم و رواج ہیں۔ نہ وہ خدا کے ساتھ ملا ہوا ہے۔ اور نہ اُس کا شہری ہے" یہ حیادار لباس آپ کی بہت سی سرگرمیوں (سیکولر یا مذہبی) میں زیادہ تر استعمال کیا جاتا ہے۔ تاہم کچھ حقیقی حالتیں ہوتی ہیں۔ جہاں پر مختصر لباس درست پیغام دیتا ہے۔ (تیراکی، انسان کے طور پر) کیا باقاعدہ ساحل سمندر پر خدا کی نظر میں مقبول ہے۔ تیراکی کے لباس اور تیراکی کے مختصر لباس؟ بائبل سے یہ جاننا بہت مشکل ہے کیونکہ بائبل میں اس پر گہرائی سے بات نہیں کی (یہاں پر آنکھوں کی ہوس کی بات ہوئی ہے) پس یہ گمان کر لیں کہ یہ گناہ ہے۔ ایک خیال ہے بائبل کی بنیاد پر کچھ نہیں۔ اور یہ حالات حیادار لباس میں نہیں آتے۔ ساحل پر تیراکی کے لیے یہ قریب ترین ہے۔ شاید پطرس رسول اپنی مچھلیاں پکڑنے والی کشتی پر جزوی طور پر ننگا تھا۔ اُس نے ساحل پر یسوع مسیح کو دیکھا۔ اور اُس کی طرف تیراکی کی۔ میں نے اندازہ لگایا ہے کہ پطرس نہانے والے لباس کی طرح کا لباس پہنے ہوئے تھا۔ اور جس کا تعلق اُس کے پیشے سے ہے۔ تو آخر کار آپ کہہ سکتے ہیں۔ کہ ایک باقاعدہ ساحلی لباس پہننا، یا کشتی رانی کا لباس پہننا جائز تصور کیا جاسکتا ہے

جہاں تک ایک عورت کی ننگی تصویر کا تعلق ہے۔ کیا وہ غلط پیغام بھیجتی ہے یا یہ گناہ ہے؟ جب ایک ننگی تصویر بنائی جاتی ہے تو وہ مذہبی یا لادینی معاشرے کا کام نہیں کر رہی ہوتی۔ بلکہ اس کے برعکس خوبصورتی کے لیے یا جنسی عمل کے لیے (جیسا کہ سلیمان کے گیتوں "غزل الغزلات" میں دیکھا جاسکتا ہے) تو کیا متی 5 باب 27 تا 28 آیات کے مطابق یہ خود بخود گناہ ہو سکتی ہے۔ لوگوں کی اکثریت یہ قبول کرتی ہے۔ تاہم میں نے حال ہی میں ایک مضمون متی 5 باب 27 تا 28 آیات کے متعلق چھاپا ہے۔ جہاں پر میں نے اس اقتباس کی تفسیر کی۔ پرانے عہد نامہ کے ساتھ ہم آہنگی بناتے ہوئے چیلنج کیا ہے۔ اس خاکستری رنگ کے حصے کے متعلق تم مختلف رائے رکھ سکتے ہو۔ کچھ کہتے ہوں گے۔ کہ ہر قسم کے جنسی حالات میں گناہ ہے۔ کچھ لوگ کہتے ہوں گے کہ یہ صرف اُس وقت گناہ ہے

جب آرٹ نہیں ہے۔ جبکہ دوسروں کا سوچنے کا نقطہ نظر زیادہ متنازع ہوگا۔ کہ یہ گناہ نہیں ہے۔ جب تک آپ گواہ برقرار رہیں۔ مثال کے طور پر طبی نقطہ نگاہ سے عریاں پن بھی قابل غور ہے۔ اب طب کی نصابی کتب کے بارے میں کیا خیال ہے جو طبی مقصد کے لیے جسم کے بہت سے حصوں کو نگاہ دکھاتی ہیں۔ کیا یہ خاکے اور تصویریں بے حیائی ہیں؟ پھر یہ پیغام آپ کو دیتے رہنے کا اور جو کچھ تم اپنے ناظرین کو پہنچاتے ہو۔ اس طرح سے نقطہ نظریہ ہے 1۔ تہمتیہس 2 باب 10 تا 13 آیات اور 1۔ پطرس 3 باب 3 تا 5 آیات۔ چونے کی روشنی میں ایک ننگی تصویر رکھنا یہ بے وقوفی نہیں ہے۔ خاص طور پر اگر یہ آپ کے ساتھ نٹھی کر کے ظاہر کی گئی ہو۔ اور تمہاری اپنی زندگی میں یہ مشکل کی وجہ ہو۔ یا مسیحیت کو بُری روشنی میں ظاہر کرتا ہے۔ کیا اس کا مطلب ہر قسم کا عریاں پن ہے۔ جو یسوع مسیح کے لیے نقصان اور شرمندگی لایا ہو۔ جیسا حال ہی میں زیادہ تر غیر مسیحی گمان کرتے ہیں۔ کہ مسیحی منفی قسم کے جنسی لوگ ہیں۔ تو پھر کونسا طریقہ کار ہوگا؟ جو اس عنوان کو صحیح جگہ پر لائے۔ اگر خدا غزل الغزلات کو بائبل میں شامل رکھ سکتا ہے۔ تو شاید تمام قسم کا جنسی پن اور عریاں پن گناہ نہ ہو۔ بالکل کیا مجھے بھی اسی نظریے میں شامل ہونا چاہیے اور کہنا چاہیے یہ گناہ ہے؟ شاید رومیوں 2 باب اور متی 7 باب ایسی بحث سے متعلق ہیں۔

آئیں ہم اپنے فیصلے میں منافق نہ ہوں خدا نے اسے نہیں بتایا کیا مجھے اُن کو کہنا چاہیے۔ جو مختلف تشریحات کرتے ہیں۔ کیا تم اپنے نظریات کے ساتھ دوزخ میں چلے جاؤ گے؟ یا مجھے تھوڑا زیادہ کھلے ذہن کا ہونا چاہیے اور جو بائبل میں معصی ہیں ہمیں ایسی چیزوں کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ کیا تم اس کو نہیں مانتے کہ خدا نے نبی سے تین سال تک ننگے رہنے کے لیے کہا اور راحب فاحشہ کو گناہ گار قرار دے دیا؟ ہو سکتا ہے سمسون ہو۔ کیا تم اُس کے فاحشہ پن کا انصاف کرنے کے لیے تیار ہو۔ اور کہتے ہو کہ وہ دوزخ میں جائے گا؟ سلیمان کے گیت جو جنسی باتوں سے بھرے پڑے ہیں کی تحریر کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ غالباً یہ بہت زیادہ اعلیٰ طرز کے ہیں۔ کہ سلیمان بادشاہ نے جنسی طرز سے بھرے ہوئے بہت سے گیت لکھے۔ (جن کی بہت زیادہ تعداد ہے اُس نے 1005 گیت لکھے)۔ اگر کوئی مسیحی آج کے دور میں ایسا کرے تو تم کیا سوچو گے۔ اگر کوئی مسیحی تمہارے پڑھنے کے لیے اس طرح کی بہت سی جنسی کہانیاں لکھے۔ اور یہاں تک کہ عورتوں اور مردوں کے ننگے پن کو بیان کرے۔ مجھے آپ سے کہنا پڑے گا کہاں پر گناہ ہے؟ کیا سلیمان بادشاہ نے ایسا ہی نہیں کیا؟ سلیمان بادشاہ کے لباس اور شاہانہ طرز زندگی کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ یا یوحنا بپتسمہ دینے والے کے بارے میں کیا خیال ہے؟ جو چمڑے کا لباس پہنتا تھا اور ٹڈیاں اور جنگلی شہد کھاتا تھا۔ کیا ہم کہہ سکتے ہیں کہ یسوع مسیح شرابیوں اور گناہ گاروں کا یار تھا۔ جیسا کہ فریسی کرتے تھے۔ یسوع مسیح کے اُس گناہ گار عورت سے بچنے کے متعلق تمہارا کیا خیال ہے؟ جو کنویں پر تھی۔ ہو سکتا ہے کہ اُن کا لباس ایسا نہ ہو۔ جیسا ہمارا ہے۔ اُن کے دلوں کو دیکھنے کی بجائے کیا ہم اُن کے ظاہری پن کے مُصنّف ہیں۔ کیا میرا دماغ چل گیا ہے یا میں نے صحیح نقطہ اٹھایا ہے۔

میں نہیں کہتا کہ تم اپنا معیار تبدیل کرو۔ جو کچھ میں کہتا ہوں کیا اُس سے یہ گمان ہوتا ہے۔ کہ آیا ہمارا معیار بائبل کے متعلق ہے یا کیا ہم اپنے آپ کو بائبل کی روشنی میں جانچ سکتے ہیں؟ کیا تم اوپر دیکھ سکتے ہو؟ تم اپنی رائے سے حیا دار کی تعریف نہیں کر سکتے۔ بلکہ اس کی بجائے تمہیں ان کے معانی اصل زبان کی بائبل کی بنیاد سے لینے چاہیے۔ ایسے اچھے لباس یسوع مسیح کے دور میں نہیں تھے۔ نہ ہی مردوں کے لیے اُس وقت پینٹ تھی۔ یہ کہا گیا ہے کہ جس طرح کے لباس عورتیں پہنتی ہیں اُس طرح کے لباس مرد نہ پہنیں۔ کیا سکاٹ لینڈ کے لوگوں کو نہیں چاہیے کہ وہ پینٹ پہنیں؟ یا ہم پرانے دور میں چلے جائیں اور یسوع مسیح کی طرح کپڑے پہنیں۔ میرا خیال ہے۔ کہ معیار کی بنیاد اُس ثقافت پر ہونی چاہیے۔ جو تمہارے ارد گرد ہے اور جیسے تم نے بطور اخلاق احترام اور ضبط

نفس قبول کیا ہے۔ سعودی عرب میں مغربی لباس پہننے سے تمہیں سنگسار کیا جاسکتا ہے۔ پس تمہیں اپنے ارد گرد کے لوگوں کا خیال کرنا چاہیے بجائے اس کہ مقامی چرچہ کیا تعلیم دیتے ہیں۔ امریکہ میں اگر تم نے برقعہ پہنا ہوا ہے۔ تو تمہارے ڈرائیونگ لائسنس کے لیے تصویر کے بارے میں مشکل پیش آسکتی ہے۔ کیا تم نے میرے نقطہ نظر پر غور کیا ہے؟ معیار ایک دھوبی کی فہرست نہیں ہے کہ لباس کے ساتھ کیا کرنا ہے اور کیا نہیں کرنا۔ (لباس کے بازوؤں کی لمبائی، لباس کی لمبائی، لمبے ریشوں والا سوٹ ہے وغیرہ) لیکن اس کی بجائے آپ کے ارد گرد کے لوگوں کا احترام اور ضبطِ نفس کا معیار کیا ہے؟